النَّاسُ	الَّتِیۡ وَقُوۡدُهَا	فَاتَّقُوا النَّارَ	وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا	لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا	فَاِنۡ
انسان	جو ایندھن ہوگا اس کا	تو ڈرو آگ سے،	اور تم ہرگز نہ کرسکو گے	تم نہ کرسکو	پس اگر

وَعَمِلُوا	الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	وَبَشِّرِ	لِلۡکٰفِرِیۡنَ (24)	اُعِدَّتۡ	وَالۡحِجَارَةُ ۚۖ
اور عمل کیے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور آپ خوشخبری دیں	کافروں کے لیے۔	(جو) تیار کی گئی ہے	اور پتھر،

الۡاَنۡهٰرُ ؕ	مِنۡ تَحۡتِهَا	تَجۡرِیۡ	جَنّٰتٍ	اَنَّ لَهُمۡ	الصّٰلِحٰتِ
نہریں،	ان کے نیچے سے	بہتی ہیں	باغات ہیں،	کہ ان کے لیے	نیک

هٰذَا الَّذِیۡ	قَالُوۡا	رِّزۡقًا ۙ	مِنۡ ثَمَرَةٍ	رُزِقُوۡا مِنۡهَا	کُلَّمَا
یہ وہی ہے جو	(تو) وہ کہیں گے	کھانے کے لیے،	کوئی پھل	وہ دیے جائیں گے ان (باغات) میں سے	جب کبھی

فِيۡهَآ	وَلَهُمۡ	مُتَشَابِهًا ؕ	وَاُتُوۡا بِهٖ	مِنۡ قَبۡلُ	رُزِقۡنَا
اس میں	اور ان کے لیے	ملتا جلتا،	حالانکہ انہیں دیا گیا اس سے	اس سے پہلے	ہم دیے گئے تھے

خٰلِدُوۡنَ (25)	فِيۡهَا	وَّهُمۡ	اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
ہمیشہ رہیں گے۔	اس میں	اور وہ	پاکیزہ بیویاں (ہوں گی)

مختصر شرح

- 1400 سال سے یعنی جب قرآن نازل ہوا اس وقت سے آج تک کوئی قرآن کے اس چیلنج کا جواب نہیں دے سکا۔
- فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا: حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں عرب کے لوگ عربی لغت کی فصاحت وبلاغت کے ماہر جانے جاتے تھے۔ اسلام کی دعوت کو روکنے کے لیے انہوں نے جنگیں تک کی مگر وہ قرآن کے مقابلے میں کوئی ایک سورت بھی نہ لا سکے۔ اگر وہ کرسکتے تو اسی وقت کر لیتے اور انہیں جنگوں میں اپنی جانوں کو پیش کرنا نہ پڑتا، اتنی مشکلات سے گزرنا نہ پڑتا!
- وَقُوۡدُهَا النَّاسُ... : آگ لکڑی وغیرہ سے جلائی جاتی ہے مگر جہنم کی آگ میں انسان خود ایندھن ہوگا یعنی اس کے جسم کا ذرہ ذرہ جل اٹھے گا جس سے تکلیف بہت بڑھ ہو جائے گی۔ وہاں پر پتھر بھی ایندھن ہوں گے۔ یہاں پر جن پتھروں کا ذکر ہے شاید اس سے مراد بت ہیں۔ ان بتوں کو دیکھ کر انسان کو بہت زیادہ تکلیف ہوگی کہ ان جھوٹے بتوں کی عبادت ہی کی وجہ سے میں اس آگ میں جل رہا ہوں۔
- وَبَشِّرِ الَّذِیۡنَ... : خوشخبری ان کے لیے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے۔ یہ دونوں بہت اہم ہیں۔ ایمان اور نیک عمل والوں کو اللہ بہت سی نعمتوں سے نوازے گا۔ انہیں عزت دے کر جنت عطا کرے گا۔ جنت میں ان کے لیے محلات و نہریں، ہر قسم کے کھانے ہوں گے۔

- كُلَّمَا رُزِقُوْا .... اللہ تعالیٰ ہر کھانے کے وقت ان کو سرپرائز دے گا! جب بھی ان کو کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ ابھی ابھی ہمیں یہ پھل دیا گیا تھا جبکہ وہ اس سے ملتا جلتا ہوگا؛ لیکن ہر وقت اس کا مزہ مختلف ہوتا جائے گا۔
- أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ : ان کے لیے پاک صاف بیویاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ خوش رہیں گے۔
- یہ انتہائی بے وقوفی ہوگی کہ ہم دنیا کی اس چھوٹی زندگی میں اللہ کی نافرمانی کرکے آخرت کی ہمیشہ کی خوشی کو کھودیں۔
- ان آیات اور گزشتہ آیات کے تین اہم عنوان:

(1)توحید:اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ (2) رسالت:نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا(3) آخرت:اَلنَّار، جَنَّات

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- وعید: انکار کرنے والوں کے لیے آگ کی دھمکی
- ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لیے خوش خبری
- جنت میں نعمتیں: نہریں، پھل، پاکیزہ بیویاں اور ہمیشہ ہمیش کی زندگی

دعا: اَللّٰهُمَّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ۔ اے اللہ! آگ سے ہمیں محفوظ فرما۔ نیک کام کرنے میں ہماری مدد فرما اور ہمیں جنت عطا فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! میں قرآن و سنت کا مطالعہ کرکے اپنے ایمان کو مضبوط بناؤں گا اور اللہ کو خوش کرنے کی نیت سے نیک کام کروں گا۔

اسماء وافعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
إِنْسَان	نَاس	آدمی
حَجَر	حِجَارَة	پتھر
جَنَّة	جَنَّات	باغ
نَهَر	أَنْهَار	نہر
ثَمَرَة	ثَمَرَات	پھل
زَوْج	أَزْوَاج	جوڑے / بیوی

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
105	ف ع ل / ف	فَعَلَ	يَفْعَلُ	اِفْعَلْ	فَاعِل	مَفْعُوْل	فِعْل	کرنا
461	ك ف ر / ذ	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	انکار کرنا
318	ع م ل / س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	عمل کرنا
122	ر ز ق / ذ	رَزَقَ	يَرْزُقُ	اُرْزُقْ	رَازِق	مَرْزُوْق	رِزْق	رزق دینا
83	خ ل د / ذ	خَلَدَ	يَخْلُدُ	اُخْلُدْ	خَالِد	–	خُلُوْد	ہمیشہ رہنا
60	ج ر ي / هد	جَرٰى	يَجْرِيْ	اِجْرِ	جَارٍ	–	جَرَيَان	بہنا
1715	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
264	أ ت ي / هد	أَتٰى	يَأْتِيْ	اِئْتِ	اٰتٍ	مَأْتِيّ	إِتْيَان	آنا